Day: M T W T F S S Batch # 341 Date: 30/Oct/2023

اسلامیات

سوال:

امت مسلمہ کو موجودہ دور میں جن مسائل کا سامنا ہے، تفصیلی تبصرہ کیجئے۔

1- تعارف
2- اتحادِ امت کا مسئلہ اور اس کا حل
3- معاشی مسائل اور ان کا حل
4- سیاسی مسائل اور ان کا حل
5- معاشرتی مسائل اور ان کا حل
6- تعلیمی مسائل اور ان کا حل
7- اخلاقی مسائل اور ان کا حل

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی روحانی و مادی زندگی دونوں کیلئے بھرپور وسائل عطا کیے ہیں۔ روحانی ضرورت اللہ اور آپ ؐ کی تابعداری کر کے پوری کی جاتی جبکہ مادی وسائل کی ضرورت پوری کرنے کیلئے بھی اللہ نے پورا انتظام فرمایا ہے۔

اس وقت دنیا کے نقشہ میں 57 کے قریب مسلم ممالک ہیں جن میں سے پاکستان

Day: M T W T F S S　　　　Date: __/__/20__

ایٹمی طاقت ہے۔ دنیا میں تقریباً سوا ارب
آبادی ہے جس کے حساب سے ہر پانچواں
شخص مسلمان ہے۔ مسلمان دنیا کی
آبادی کا 21 فیصد ہیں۔ تیل کے مجموعی
ذخائر میں سے 69 فیصد مسلمانوں کے
پاس ہیں۔ گیس کے ذخائر بھی پاکستان
میں پائے جاتے ہیں۔ گیس ایران، پاکستان،
بنگلہ دیش، سعودی عرب، عراق، کویت
افغانستان وغیرہ میں پائی جاتی ہے۔
کوئلے کے ذخائر ترکی، افغانستان، پاکستان،
الجائیریا، الجزائر، صومالیہ، مراکش
میں پائے جاتے ہیں۔ پاکستان کے صوبہ سندھ
میں تھر کول فیلڈ میں دنیا کے پانچویں
سب سے بڑے کوئلے کے ذخائر پائے جاتے
ہیں۔ اسی طرح بے شمار معدنیات سے
اللہ تعالیٰ نے مسلم ممالک کو مالا مال کیا ہے
لیکن وہ ان کا درست استعمال نہیں کرتے کیونکہ
ان کے پاس منصوبہ بندی اور تعاون
کی کمی ہے۔

عالم اسلام کو درپیش مسائل اور حل

اتحادِ امت کا مسئلہ اور حل:-

* امت مسلمہ پہلے

Day: M T W T F S S   Date: __/__/20

صدیوں سے ایک ایک کر کے مغربی تسلط سے
سیاسی آزادی حاصل کر چکی ہے لیکن ان
کا ذہن اب بھی مغرب کا غلام ہے جس
کی وجہ سے اُمت مسلمہ نے اپنا ملی تشخص
کھو دیا ہے اور احساس کمتری میں مبتلا ہو
گئی ہے اور مغرب کو اپنے اوپر غالب اور
اسلام کو مغلوب کر دیا ہے۔

* اسلامی ممالک کے حکمران اسی
ذہنی غلامی کا زیادہ شکار ہیں جو مغرب
کی ظاہری چمک دمک کو دیکھ کر ان سے
متاثر ہوتے ہیں اور اپنی عزت کھو دی ہے۔
مسلمان حکمران مغربی آقاؤں کے ایک
اشارے پر آپس میں اختلاف ڈال کر
خود حکومت کرتے ہیں لیکن خود مغربی
آقاؤں کی غلامی کے زیر سایہ ہوتے ہیں۔

* مسلم ممالک کے حکمران مغرب
کے اخلاق کو تو نہیں اپناتے لیکن ان کی
فحاشی و عریانی کو اپنی تہذیب میں
شامل کر کے ملی تشخص کو تباہ کر دیا ہے۔

حل -8

اتحاد اُمت مسئلہ
کیلئے کچھ تجاویز درج ذیل ہیں۔

Day: M T W T F S S Date: / /20

اتحاد امت :-

مسلمانوں کو اتحاد امت کی اشد ضرورت ہے جس کی تعلیمات قرآن میں آئی ہیں۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے!

ترجمہ:
"اور اللہ کی رسی سے کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"
(آل عمران 103)

ترجمہ:
"علم آجانے کے بعد وہ لوگ آپس میں ضد کے باعث جدا ہوگئے۔"
(الشوریٰ : 14)

ترجمہ:
"یقیناً تمام مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"
(الحجرات : 10)

اسلامی تعاون کی تنظیم :-

اتحاد امت کیلئے مختلف تنظیمیں بنائی جائیں جن کے دفاتر ہر ملک میں قائم کیے جائے اور ان کو متحرک کرنے کیلئے

Day: M T W T F S S

باقاعدہ ایک ٹاسک فورس بنائی جائے۔ اسلامی تنظیم کو متحرک کرنے کیلئے کے حوالے سے ڈاکٹر محمد امین کہتے ہیں:

- اُن مسلم ممالک کا ایک منظم گروپ بنایا جائے جو اتحاد اُمت کیلئے کوشاں ہوں اور اُن سے دشمن قوتوں کے مقابلے میں مدد لی جائے۔
- تنظیم کو سعودی عرب کے شکنجے سے نکالا جائے۔
- تنظیم کو مغربی اثر سے پاک کیا جائے
- تنظیم کو اقوامِ متحدہ میں مستقل جگہ دی جائے۔
- اس تنظیم کی بدولت مجوزہ سٹریٹیجی پر عمل درآمد کی کوشش کی جائے جیسے مشترکہ دفاع، مشترکہ کرنسی و تجارت، مشترکہ نیوز ایجنسی اور ٹی وی چینل کا قیام۔

بقول اقبال

آبرو باقی تیری ملت کی جمعیت سے تھی
جب یہ جمعیت گئی دُنیا میں رسوا ہوا تو

Day: M T W T F S S　　Date: __/__/20

معاشی مسائل اور حل :-

عالم اسلام کو درپیش معاشی مسائل کی کمی کی وجہ سے غربت کی غلامی کرنی پڑتی ہے جیسے ٹیکنالوجی، تجارتی بد دیانتی وغیرہ۔

غربت و بے روزگاری کا مسئلہ :-

اسلامی ممالک میں مسائل کی سب سے بڑی وجہ غربت و بے روزگاری ہے۔ مسلم ممالک کے پاس ذخائر موجود ہیں لیکن حکمران ان سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور دوسروں کی مدد کی طرف دیکھتے رہتے ہیں جس کا بوجھ غریب عوام پر پڑتا ہے۔ معاشی بحران کی وجہ سے ملک میں بے روزگاری بڑھ جاتی ہے غریب فقر و فاقہ کرنے لگتا ہے۔ غربت کی وجہ سے لوگ اولاد کو قتل کر رہے ہیں خودکشیاں آئے دن بڑھتی جا رہی ہیں۔

تعلیم کی کمی :-

اسلامی ممالک میں میں تعلیم کی شدید کمی ہے۔ تعلیم کی طرف رجحان بہت کم ہے۔ پاکستان کی 40 فیصد آبادی

ان پڑھ ہے جس سے خواندگی میں اب تک 60 فیصد سے اوپر نہیں گیا۔ سائنس کے میدان میں مسلم ممالک بہت پیچھے ہیں۔ یونیورسٹیوں کی تعداد، سکول، کالج کی تعداد بہت کم ہے جس کی وجہ سے لوگ تنگی کا شکار ہیں نوکریاں نہیں ملتی۔

پیسے کا باہر کے ممالک بینکوں میں ہونا

مسلم ممالک کی معاشی بری حالت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ حکمران طبقہ قبضہ کر لیا ہے وہ دن بدن ٹیکس لگاتے ہیں اور مال جمع کرتے ہیں جن کو یورپ اور امریکہ کے بینکوں میں رکھا جاتا ہے جس کی وجہ سے اسلامی ملک کا پیسہ ہوتے ہوئے بھی مغربی ممالک کی ترقی کا باعث بنے ہوئے ہیں۔

مسائل کا حل:

معاشی مسائل کے حوالے سے کچھ تجاویز درج ذیل ہیں:

- مسلم ممالک اپنی پالیسی تشکیل دیں اور مغربی تسلط سے نکلے۔
- مشترکہ کرنسی بنائی جائے جیسے یورپ کی

کرنسی یورو وغیرہ

- مشترکہ کمپنیاں بنائی جائیں
- سود کو مسلم ممالک سے ختم کیا جائے۔
- پیسے کو ملک سے باہر نہ جانے دیا جائے بلکہ
- اسلامی بینک میں رکھوایا جائے۔
- تجارت کو آسان بنایا جائے۔
- ویزا پالیسی کو نرم کرنا تاکہ باہر ممالک سے لوگ یہاں کا رخ کریں۔

سیاسی مسائل اور حل

- عالم اسلام سیاسی لحاظ سے دو قسم کی مشکلات سے دوچار ہے۔ ایک اسلامی ممالک میں اتحاد و اتفاق کا فقدان ہے جس کی وجہ سے کوئی بھی فائدہ مند فیصلہ ملک کیلئے نہیں کیا جاتا ہر شخص اپنا ہی فائدہ اٹھاتا ہے مغربی ممالک اس کا فائدہ لے کر اسلامی ممالک میں داخل ہوتا ہے اور اپنا تسلط قائم کرتا ہے۔ پہلی جنگ عظیم تک عالم اسلام ایک سیاسی وحدت تھا جنگ عظیم کے بعد خلافت عثمانیہ کا خاتمہ کر کے مختلف ریاستوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ مسلمان اپنی ہی نادانی کی وجہ سے منتشر ہو چکے ہیں۔
- سیاسی فقدان کی وجہ سے [illegible]

Day: M T W T F S S

Date: __/__/20

وجہ غیر اسلامی نظام ہے جو غیر مستحکم ہوتا ہے
ہر اسلامی ملک میں کچھ خاندان برسوں سے حکومت
کر رہے ہیں یا ڈکٹیٹرشپ کا راج ہوتا ہے جس
میں مکمل ملٹری تسلط ہوتا ہے کوئی ان کے
سامنے آواز بلند نہیں کر سکتا۔ تمام محکمے ان
کے زیر سایہ ہوتے ہیں۔ عوام اور حکمرانوں
میں کوئی رابطہ نہیں ہوتا جسکی وجہ سے
معاشرہ تباہ ہو جاتا ہے

حل :-

- عالمی عدالتی نظام پر اسلامی عالمی عدالت انصاف کا نظام بنانا۔
- ملک کے دفاع کو مضبوط بنانا۔
- ملک کے حکمرانوں کو چاہیئے کہ عوام سے رابطہ قائم کریں
- عوام کے مسائل سننے کیلئے کچہری کی طرح کا نظام قائم کرے۔
- ڈکٹیٹرشپ کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔
- اخوت، مساوات اور عدل و احسان کا نظام قائم کیا جائے۔
- مسلم ممالک اپنے مسائل خود حل کرے۔

معاشرتی مسائل اور حل :-

- امت مسلمہ کے زوال سے اسلامی ممالک

بھی خطرہ میں پڑ گیا ہے جس کی وجہ سے معاشرہ میں بڑھتی ہوئی بددیانتی، ڈکیتی، بدکاری، چوری، ڈرگز کا استعمال بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے مال کی فراوانی کے ساتھ ساتھ معاشرتی مفاسد بھی جنم لیتے ہیں۔

کچھ معاشرتی مسائل درج ذیل ہیں

عورتوں پر تشدد :-

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق دیے ہیں آج اسلامی معاشرے میں عورتیں ان سے محروم ہیں۔ ⊛ عورت کو شوہر پر حقوق دیے اسکا لباس و نفقہ سب مرد پر واجب کیا۔ ⊛ عورت کو میراث میں حق دیا لیکن بدقسمتی سے آج عورتوں کا وراثت میں حصہ نہیں دیا جاتا۔ ⊛ عورتوں کو تعلیم کے حق سے محروم کیا جاتا ہے۔ ⊛ غیرت کے نام پر عورت کو قتل کر دیا جاتا ہے۔ ⊛ دشمنی میں عورت کو ہوس کا نشانہ یا تیزاب پھینک کر برباد کر دیا جاتا ہے۔

فرقہ واریت :-

آج کے دور میں ہر مسلم ملک فرقہ واریت کی زد میں ہے شیعہ سنی کی جنگ کی ایسی آگ لگی ہے جس کی وجہ سے آپس میں نفرتیں بڑھتی جا رہی ہیں اور اس کی

Day: M T W T F S S Date: / /20

دشمنی میں باہر مغربی ممالک کا ہاتھ ہے
جنگ ایران اور عراق اسی جنگ کا نتیجہ
ہے۔

نسلی تعصب پسندی :-

مسلم ممالک میں آج بھی زبان، نسل و رنگ کا
امتیاز ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے درمیان
نفرتیں پیدا ہوتی ہیں نسلی تعصب وہ بیماری
ہے جو کینسر کی طرح پھیل جاتی ہے اور
معاشرے کی جڑوں کو اندر سے کھوکھلی کرتی ہے

میڈیا کی طرف بڑھتا ہوا رجحان :-

آج کا اسلامی معاشرہ انٹرنیٹ
موبائل، ٹی وی، کیبل ان کی لپیٹ میں
ہے جس نے معاشرے میں بے حیائی کو فروغ
دیا۔ آج ہر گھر میں بچہ، بوڑھا، مرد و عورت
موبائل کی لت پر ہیں۔ فیشن کے نام پر ایسی
بے حیائی ہے جس نے عورتوں سے اُن کا پردہ
بھی چھین لیا ہے۔

حل :-

• اسلام کو فروغ دینا۔

Day: M T W T F S S　　　　　　　　Date: __/__/20

- اسلامی مدارس کا قیام تاکہ لوگ دین کی طرف راغب ہوں۔
- خاندانی نظام کو بہتر کرنا۔
- شادی دیر سے نہ کرنا جس کی وجہ سے آج بچے گمراہ ہو رہے ہیں۔
- حجاب کو فروغ دینا۔
- میڈیا اور انٹرنیٹ کے استعمال کو کم کرنا بلکہ
- صرف ضروری معلومات کیلئے استعمال کرنا۔
- حقوق پر زور دینا۔

تعلیمی مسائل اور حل :-

تعلیمی اداروں کا نہ ہونا :-

مسلم ممالک میں

تعلیمی اداروں کا نہ ہونا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے مسلم ممالک میں اگر تعلیم پر زور دیا جاتا تو آج مغرب ہم سے اتنا آگے نہ نکلتا۔ مسلمان حکمران کو کوئی فکر نہیں، تعلیمی اداروں کا قیام نہ ہونا برابر ہے اور اگر کہیں سکول کالج وغیرہ ہیں بھی تو ان کی ناقص حالت ہے جس کو بیان کرنا مشکل ہے دیہاتی علاقوں میں بالکل تعلیمی نظام نہیں اور اگر ہے بھی تو کہیں دور دراز علاقوں میں جہاں پہنچنا بھی کوئی آسان کام نہیں

Day: M T W T F S S

Date: __/__/20__

ٹیکنالوجی کو فروغ نہ دینا :-

جدید دور جس کو کمپیوٹرائز دور کہتے ہیں اس دور میں بھی اسلامی ممالک اس میں کافی پیچھے رہ جا رہے ہیں۔ مسلمان ملکوں میں کوئی ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے اقدامات نہیں کیے جا رہے نہ کوئی سہولیات مہیا کی جا رہی ہیں جبکہ مغربی ملکوں میں باقاعدہ ٹیکنالوجی کیلئے مراکز قائم کیے جاتے ہیں جدید آلات دیے جاتے ہیں

مہنگی تعلیم :-

مسلم ممالک میں خاص طور پر پاکستان میں تعلیم اتنی مہنگی ہو چکی ہے جس کی وجہ سے پہلا تو صرف غریب طبقے تعلیم سے دور تھے لیکن آج کل مڈل کلاس بھی تعلیم کا خرچہ برداشت نہیں کر سکتا۔ کتابیں اتنی مہنگی ہیں کہ قوت خرید سے باہر ہیں اگر کوئی سکول کسی طریقے سے پڑھ بھی لے لیکن کالج یونیورسٹی کی اتنی فیس ہے جو غریب کبھی ادا نہیں کر سکتا جس کے نتیجے میں جہالت بڑھتی جا رہی ہے۔

عورت کو تعلیم کی اجازت نہ دینا :-

آج بھی کئی مسلم ممالک میں عورتوں کو تعلیم کا حق نہیں دیا جاتا جس کی وجہ سے

ناخواندگی کا شرح بڑھتی جارہی ہے عورت کو صرف گھر تک محدود کر دیا گیا ہے اور خانگی زندگی کو ہی اس کی آخری منزل قرار دیا ہے

حل :-

- مسلم ممالک سے شرح خواندگی کم کرنا کیلئے مشترکہ کوشش کرنی ہوگی۔
- دینی تعلیم کی بھی ضرورت ہے تاکہ معاشرہ اسلام سے روشناس ہو
- سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے یونیورسٹیاں قائم کی جائیں۔
- مغربی تہذیب کے اثرات کو روکنے کیلئے آگاہی پروگرام کروانے چاہییں۔
- اعلیٰ اجتہادی ادارے قائم کرے جو جدید مسائل کو قرآن و سنت کی روشنی میں حل کرے اور لوگوں کی رہنمائی کرے۔
- غیر مسلم سکالرز کو منہ توڑ جواب دینا ضروری ہے۔
- عورتوں کو تعلیم کا حق دیا جائے تاکہ وہ ملک کی ترقی میں حصہ ڈال سکیں۔
- تعلیم کو سستا کیا جائے تاکہ ہر فرد با آسانی حاصل کر سکے
- سکول، کالج، مدارس وغیرہ کا قائم کیا جائے۔

اخلاقی مسائل اور حل:

اخلاقی بے راہ روی :-

آج اسلامی ممالک جن سنگین بحران کا شکار ہیں وہ اخلاقی بے راہ روی ہے۔ اسلامی تہذیب اخلاقیات سے بالکل فارغ ہو چکی ہے۔ آج کے مسلم معاشرے میں وہ تمام اخلاقی برائیاں پائی جاتی ہیں جن کی وجہ سے پہلے بھی کئی اقوام تباہ ہو چکی ہیں۔ کوئی بھی قوم اخلاق سے ہی مضبوط ہوتی ہے اور اخلاق کے ختم ہونے سے پستی کا شکار رہتی ہے۔ آج مسلم امہ میں جھوٹ، بددیانتی، فرقہ پرستی، دھوکہ، سود، زنا، شراب نوشی عام ہے جس سے مسلم ممالک اخلاقی دیوالیہ پن کا شکار ہیں

لالچ کا ہونا:-

آج کے جدید دور میں ہر شخص دوسرے سے مقابلہ میں آگے بڑھنے کی کوشش میں ہے لیکن دل میں لالچ اور پیسہ کمانے کی خواہش نے مسلم ممالک میں حکمرانوں کے لالچ کو ہوا دی ہے جس کے نتیجے میں کرپشن، رشوت بڑھتی جا رہی ہے اور مسلم اخلاق کو تباہ و برباد کر رہی ہے۔

حل:-

امہ کو اخلاقی اصولوں پر عمل پیرا کروا کر اخلاقی بے راہروی سے بچایا جاسکتا ہے

جھوٹ کی مذمت کی جائے

بغض، حسد اور جھوٹ وغیرہ کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوشش کی جائے۔

قرآن و سنت پر عمل کروایا جائے

اسلامی تربیت گاہوں کا قائم کرنا۔

اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

حاصل بحث:

درج بالا بحث سے ثابت ہوتا ہے کہ عالم اسلام کو اس وقت جتنے اندرونی و بیرونی مسائل چیلنجز کا سامنا ہے اُن کا مقابلہ کوئی ایک فرد، جماعت یا ملک نہیں کرسکتا بلکہ مسلمان حکمران، اہل علم، ذرائع ابلاغ کے نمائندے، سائنس دان، سوشل اور سیاسی مفکرین اور دیگر مسلم ممالک مل کر ایسا لائحہ عمل مرتب کریں جس سے اُمت اجتماعی زوال سے نکل کر عروج آشنا ہوسکے۔